سوال

مسلمان مردوں کےلیے توغیر مسلم عورتوں سے شادی کرنا جائز ہے،لیکن مسلمان عورتوں کوغیر مسلموں سے شادی کرنے کی اجازت کیوں نہیں ؟

جواب

الحمد للہ

مسلمان مرد کےلیے اہل کتاب میں سے ذمی عورت کے ساتھ شادی کرنا جائز ہے چاہے وہ یھودیہ ہویا نصرانیہ ،لیکن ان کے علاوہ کسی اورغیر مسلم عورت سے شادی کرنا جائزنہیں جیسا کہ اللہ سجانہ وتعالی کا فرمان ہے :

آج تمہارے لیے سب پاکیزہ اشیاء حلال کردی گئی ہیں اوراہل کتاب کا ذبیحہ بھی تمہارے لیے حلال ہے ، اور تمہارا ذبیحہ ان کے لیے حلال ہے ، اورپاکدامن مسلمان عورتیں اورجن لوگوں کو تم سے قبل کتاب دی گئی ہے ان کی پاکدامن عورتیں بھی حلال ہیں ، جب تم ان کو مہر ادا کردو ، اس طرح کہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کرو یہ نہیں کہ اعلانیہ زنا کرو یا پوشیدہ بدکاری کرو ، اور جوایمان لانے سے کفر کا ارتکاب کرے گا اس کے اعمال ضائع اوراکارت ہیں ، اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا المائدۃ (5) ۔

یعنی کتابی عورتوں سے بھی عفیف اورپاکدامن عورتیں حلال ہیں فاجراورفحاشی کرنے والی نہیں ۔

اورکسی بھی مسلمان عورت کےلیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی غیر مسلم اورمشرک سے شادی کرے چاہے مرد کوئی بھی دین رکھتا ہو اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور مشرک مردوں کے نکاح میں اپنی عورتیں نہ دوجب تک کہ وہ ایمان نہیں لاتے ، ایمان والا غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے گو مشرک تمہیں اچھا ہی کیوں نہ لگے ، یہ لوگ جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالی جنت اوراپنی بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلاتا ہے البقرۃ (221) ۔

اوراس لیے بھی کہ اسلام بلند ہے اوراس پر کوئی اوردین بلند نہیں ہوسکتا جیسا کہ دین اسلام میں یہ مقرر ہے اوریہ اٹل حقیقت ہے ۔

الشیخ عبدالکریم الخضیر

اوریہ توہرایک کو معلوم ہے کہ مرد طاقتوراورقوی ہے اورخاندان پراسی کا رعب اوردبدبہ ہوتا بیوی اوراولاد پراسی کا حکم چلتا ہے ، تواس میں کوئی حکمت نہیں کہ کوئی مسلمان عورت کسی کافر مرد سے شادی کرے جواس مسلمان عورت اوراس کی اولاد پر حکم چلاتا پھرے ۔

اوربات یہیں تک نہیں رہے گی بلکہ اس سے بھی خطرناک حدتک جا پہنچے گی جس میں یہ بھی احتمال ہے کہ وہ مسلمان عورت اوراس کی اولاد کو دین اسلام سے ہی منحرف کردے اوراپنی اولاد کو بھی کفر کی تربیت دے ۔

واللہ اعلم.